خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفیعی فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

~~• گذشتہ سے پیوستہ •~~

در بیان حج اسلام اند

۶۷۷ حکم جان تو حج اسلام کا
فرض عمری یو جملہ ایام کا

۶۷۸ کہ مسلم ہونا ہور عاقل ہونا
اہل ہور بلوغت میں کامل ہونا — اہل بمعنی اہلیت - ط میں اصیل خک

۶۷۹ جانے آنے رہے گا سو توشہ بھی جان — جانے کا الف خت
قبیلے کی ہور اپنی خرچی بھی مان

۶۸۰ او حاجت ضروری سو ہونا زیاد
بھی ہو تندرستی سو خوش حال شاد

۶۸۱ امن راہ کا شرطِ حج کا پچھان
نہ ہونا ہے ڈر راہ میں خوب جان
ط میں خوب سے پہلے تُو فک۔ "تُو" رکھا جائے تو راہ کی ہائے ہوز خت

۶۸۲ بھی عورت کو یو شرط محرم ہونا
مرد اس کا یا اس کے صحبت ہونا

۶۸۳ کیا عورتاں بہوتَ ہونا سنگات
اد عصمت کے سب پاک پاکیزہ ذات
اوہ = وہ

در بیان فرض حج کردند

۶۸۴ فرض حج کے تو جانُ سب تین ہیں
کہ احرام بندھنا ہے یک جان تیں

۶۸۵ دوجا سو وقوف ہے یو عرفات کو
بڑا بہہ شرف ہے تری ذات کو
وقوف کا واؤ خت

۶۸۶ طواف یو تیجا ہے سو ارکانَ کا
بڑا فضلَ تجھ پر ہے سبحانَ کا
طواف کا الف خت

۶۸۷ زیارت کا بھی اس کو کہیئے طواف
ادا کرا لیسیے تاکہ دل ہوئے صاف

۶۸۸ کہ احرام جان و غسل تو کرے
وگرنیں وضو پر کفایت دھرے
غسل بحر کتین۔ فتش

۶۸۹ ولے غسلَ اس میں سو سنّت ہے جان
دعا پھر و نیت و تلبیہ مان

۶۹۰ نکالے سیئے کپڑے عادت کے توں
پھرائے تو عادت کے کپڑیاں سوں

۶۹۱ اپر ٹیک چادر نچھیں باندھ ایک
اوپر کی تو سنّت سمجھ مرد نیک
نچھیں = نیچے

۶۹۲ کرے اضطبا یو سو سنت ہے مان
بغل سولے دو طرف کھاندے پہ آن

۶۹۳ سیدھے بغل سولے کتف چپ پہ دے
اپس دل میں سنت سمجھ اس کو لے
سیدھے کی یا دخت

۶۹۴ بدن آپ پر تو سو خوش بو لگائے
کرے دو رکعتاں نماز اپنا آئے
رکعتاں کا کاف متحرک مفتوح

۶۹۵ یو واجب ہے مکّہ کو کر در مقام
سو آفاقی میقات ییں کر تمام

۶۹۶ کہ تلبیہ نیت سو جمع کرے
ہر یک فرض. بعد از یو واجب دھرے

۶۹۷ دعا کو پھرے ہور نیت کرے
یو تلبیہ نیت سو و اصل دھرے

تلبیہ اسے بولتے ہیں یو کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک - ان الحمد و النعمۃ لک و الملک لا شریک لک -

۶۹۸ گزرنا ہے میقات سو سب کو تمام
او حاجی کو یا غیر کو ہے حرام

۶۹۹ او حاجی ہووے یا کہ ہو غیر کوئی
بے احرام گزرے تو عاصی او ہوے
طیں ہو کے بعد ی نک

۷۰۰ ہر نیک فرض بعد از تو تلبیہ بول
اپس پر تو دروازہ صبح کا کھول — ط میں دروازہ کے بعد تو زائد

۷۰۱ جو اول رمی ہیں سو تلبیہ تمام
کرے ہور تکبیر بولے سو عام

۷۰۲ یو ایام تشریق لگ کہہ مدام
عصر لگ تو تیزا دیں کرنا تمام

دربیان میقاة

۷۰۳ کہ ذوحلف جاگا مدینہ کا ہے — ذوحلف (ناتمام) ذوالحلیفۃ (مصغر حلفۃ۔ تیسرا حرف قا (فرض) کی تہنید۔
ذاتِ عرق جاگا عراق کا رہے — ذات کا الف خت

۷۰۴ جحیفہ کو سو شامی کا تو جان
یلم لم یمانی کا جاگا پچھان

{ شامی کی یاء متحرک برائے وزن جحیفہ = اس لفظ کی صحیح صورت جحفہ ہے (بضم جیم و سکون حائے حطی تیسرا حرف فا۔ آخر میں تائے تانیث) بضرورت شعری اس کو مصغر کرلیا ہے۔ }

۷۰۵ نجد کا سو ہے قرن جاگا میقات — میقات کی یاء خت
یو میقات کے یاں ہوے اب صفات

دربیان آں کہ چند چیز در حج بعد از احرام حرام اند

۷۰۶ بندھے گا جو کوئی شخص احرام کو
کتے شئے روا اس پہ نا جان تو

۷۰۷ نہ صحبت کرے نہ لڑائی کرے
مرد سر پہ اپنے نہیں کچھ دھرے

۷۰۸ سیہ کپڑے جامہ و پیرہن کے سار
سو چادر و لنگی روا ہے اے یار

۷۰۹ سیہ کپڑے عورت کو ہیں سب درست
روانئیں باقی چیز نا ہو تو سست — باقی کا الف خت
۷۱۰ لگائے نہ خوشبو نہ مارے شکار
دلالت اشارت نہ کر اس پہ یار
۷۱۱ نہ منگ تو نکالے حجامت بھی نیئ — منگ = مانگ
نہ موزہ کو پہنے نکاح کر نہ تیں
۷۱۲ چھپائیں اپن بیٹھ پاواں کے تیں
سو یوجنس نعلین پہنے سو ویں
۷۱۳ نہ کر فسق کے کام زنہار تو
نہ حق منع کیتا سو ہشیار تو — کیتا = کرتا۔
۷۱۴ فرض دسرا تو جان عرفات ہے
وقوف اس اوپر تجھ کو برکات ہے — وقوف کا واؤ خت
۷۱۵ کھڑا ہونے کا وقت بعد از زوال
نہم شہر ذی حجہ بے قیل و قال
۷۱۶ ہوی عید کی رات جب لگ تمام
پھر چھ وقوف کے ہیں بجھ تو مدام — وقوف میں دوسرا واؤ خت
۷۱۷ ظہر عصر مل کر تو عرفات پر
براہیم کی مسجد میں افضل ہے پڑ — براہیم کی یا خت
۷۱۸ بھی مزدلفہ میں کر تو مغرب عشا — ط یں مزدلفہ کی ہائے مختفی ساقط
غسل واجب کر ہور تو بھی عشا
۷۱۹ پھرے جبل رحمت بمزدلفہ آئے ٭ یا شب رہنا واجب و کنکری اٹھائے

۷۲۰ بیکس تو اُٹھاوے سنگریزہ جان | بیکس = اکیس ۔ سنگریزہ کی را، مشدد
صبح عید اس باب مینیٰ میں آن | مینا = منیٰ (نام مقام) کا اشباع بضرورت وزن
۷۲۱ کہ جمرا اوپر ساتے کنکری چلاتے
سو آعقبہ کن تو تو سر کو منڈائے | ط میں عقبی بالقصر بروزن موسی خک
۷۲۲ طوافِ زیارت رکن کا کرے | رکن بحرکتین ۔ ضش
تب احرام سوں اپ کو باہر دھرے | آپ = غیر ممدود
۷۲۳ تو واجب طواف ہے سو کر صدر کا | ط میں تر کی بجائے تب خک
ہوئے موں تیرا تب سو جوں بدر کا | موں = منہ = چہرہ۔
۷۲۴ محصب سوا ترے پہ واجب پچھان | محصب بحرکتین و بتشدید صاد مہملہ مکہ میں ایک مقام کا نام ۔ ضش ۔ ط میں محصب سے پہلے "یو" خک
سو طواف واجب اسے تو سو جان | طواف کا واؤ مشدد
۷۲۵ چلا کنکری تو بھی ایک بار روز | ط میں بار کے بعد اور روز سے پہلے انو خک
یو واجب جمرۃ وسط پر دل فروز | یو = یہ ، جمرہ کی تائے تانیث خت
۷۲۶ جمر عقبہ بار اویں واجب ہے جان
سو مکہ کو آئے تداں پھر تو مان
۷۲۷ ہر ئیک جمرے پر کنکری سات سات | ط میں کنکری کے بعد تن خک
چلا تسمیہ ہور بول تکبیر سات
۷۲۸ غسل عرفہ ہور ہے طواف قدوم
تو سنت سمجھ اس سعادت نجوم
۷۲۹ طواف یو سو آفاقی پر ہے سنن | طواف کا الف خت
نہ مکہ پہ سنت کیا ذوالمنن
۷۳۰ بھی سنت ادب واجب ہیں مستحب :: بیان حج کا اتمام کریاں سو سب

۷۳۱ او عورت کہ حایض و نفسا ہوئے
اوحج کے حکم سب ادا کر رہوے — حکم بحرکتین۔ ضش
۷۳۲ اوطوّافَ موقوفَ تب لگ دھرے — طواف کا واؤ مشدد
ہوے پاک ہور او غسل بھی کرے — غسل بحرکتین۔ ضش
۷۳۳ فرض کا او طوّاف کر تب تمام — طواف کا واؤ مشدد۔ بضرورت۔
ہوے حج روا اس کے سب والسلام

دربیان عمریٰ دو فرض است

۷۳۴ فرض عمری کے دو چہ ہیں مان لے
او احرام و طواف تو جان لے — طواف کا واؤ مشدد۔ ضنز
۷۳۵ یو واجب ہے عمرہ کی کرنا تمام — یو = یہہ
یو سعی و حلق ساتھ بس کر کلام — حلق، بحرکتین۔ ضش
۷۳۶ بھی واجب سنن مستحب تو سو جان
بھی دم ہو یہ قربانی واجب پچھان — دم = خون
۷۳۷ سوائے ایس ادب ہور فضایل بھی ہیں
کہ سب او مراتب کمایل بھی ہیں
۷۳۸ یو حج ہور عمرے ہیں افضل سمج — یو = یہہ
تمام یاں ہوا عمرہ ہور بھی سوچ — تمام کا الف خت
۷۳۹ یو فتاحی جو رفعتی سو مدام — یو = یہہ
ثنا حمد رب پر نبیؐ پر سلام

(باقی)